14506-ایک کونے میں بیت الخلاء والے کمرہ میں نمازادا کرنا

سوال

میں غیر مسلم ملک میں رہائش پذیر ہوں، جب میں گھر سے باہر اور مسجد سے قریب نہ ہوؤں تو نمازادا کرنے میں مشکل پیش آتی ہے، اس لیے بعض اوقات مجھے کسی سپر مارکیٹ کے (fittingrooms) فٹنگ روم، یا پھر ماؤں کے لیے اپنے بچوں کی نیپی تبدیل کرنے کے لیے بنائے گئے (nursingrooms) نرسنگ روم میں نمازادا کرنا پڑتی ہے، اور عام طور پر ان کمروں میں ایک طرف بیت الخلاء بنا ہوتا ہے، کیا بیت الخلاء سے دوران کمروہ میں نمازادا کرنا جائز ہے، یا کہ یہ جگہ نجس اور پلید شمار ہوگی؟
کیا میں کسی عوامی پارک یا ٹیکسی سٹینڈ میں نمازادا کر سکتی ہوں، مجھے اپنے دین کے متعلق شرمندگی نہیں ہوتی، اور نہ ہی لوگوں کے سامنے اپنے دین کا اظہار کرتے ہوئے مجھے کوئی حرج محسوس ہوتا ہے، لیکن مجھے اس وقت حرج محسوس ہوتا ہے جب میرے ارد گرد لوگ اکٹھا ہو جاتے ہیں گویا کہ مداری لگی ہوئی ہو، اسی طرح مجھے خدشہ ہے کہ مردوں کے سامنے عورت کا نماز ادا کرنا حرام ہے، چنانچہ اس طرح کے حالات میں ایک مسلمان عورت کیا کرے؟

پسندیدہ جواب

اول :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض مقامات پر نمازادا کرنے سے منع فرمایا ہے جن میں بیت الخلاء بھی شامل ہے، کیونکہ اس میں نمازادا کرنی جائز نہیں.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"قبرستان اور بیت الخلاء کے علاوہ ساری کی ساری زمین مسجد ہے"

سنن ترمذی کتاب الصلاۃ حدیث نمبر (291) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (262) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

حمام یا بیت الخلاء اس جگہ کو کہا جاتا ہے جو قضاء حاجت کے لیے ہو چنانچہ جو مقام بھی اس صفت کا حامل ہو وہاں نمازادا کرنا جائز نہیں، اور یہ کمرہ جس کی ایک طرف بیت الخلاء بنا ہوا ہے جب اس میں اور بیت الخلاء کے درمیان دیوار اور دروازہ کا فاصلہ کیا گیا ہو تو یہ ایسا شمار نہیں ہوتا.

چنانچہ اس بنا پر اس کمرہ میں نمازادا کرنا صحیح ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو بیت الخلاء میں اس کی نجاست کی بنا پر نماز وہاں نمازادا کرنا ممنوع قرار دیا ہے، اور یہ کمرہ ایسا نہیں.

واللہ اعلم.

اس جگہ اور دوسرے مقامات پر نماز کی ادائیگی صحیح ہونے کی دلیل درج ذیل فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

"اور میرے لیے زمین مسجد اور پاک صاف بنائی گئی ہے، چنانچہ جس کسی آدمی کو بھی نماز کا وقت ہو جائے وہ نمازادا کرلے"

صحیح بخاری کتاب التیمم حدیث نمبر (323).

چنانچہ یہاں نمازادا کرنا صحیح ہے، اوراسی طرح عوامی پارکوں اور ٹیکسی سٹینڈ میں بھی لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں آپ نمازادا کریں وہ پاک صاف ہونی چاہیے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر قبلہ والی طرف بیت الخلاء ہو تو کیا اس کی طرف رخ کر کے نمازادا کرنی صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

"نماز صحیح ہے، اوراس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ بیت الخلاء کے اندر نمازادا کرنے سے منع کیا گیا ہے.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (196/2).

یہاں ایک چیز کی تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ:

نماز میں عورت اپنا چہرہ اس وقت ننگا رکھ سکتی ہے جب وہ عورتوں کے درمیان یا پھر اپنے محرم مردوں کے سامنے نمازادا کر رہی ہو، لیکن اگر وہ کسی ایسی جگہ پر نمازادا کر رہی ہو جہاں اسے اجنبی مرد دیکھ رہے ہوں تو پھر وہ اپنا چہرہ بھی ڈھانپ کر رکھے گی.

اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (21803) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

بروقت نماز کی ادائیگی کی حرص رکھنے پر ان شاء اللہ آپ کو اجروثواب حاصل ہوگا، اوراس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ مسلمان پر بروقت نماز کی ادائیگی فرض ہے، آپ کو چاہیے کہ آپ نماز ادا کرتے وقت اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری محسوس کریں.

اور آپ کا حق کو قوی سمجھنا اور نمازادا کرنا، اوراللہ تعالی کی عبادت کے اظہار میں شرمندگی محسوس نہ کرنا کسی دیکھنے والے غیر مسلم کے اسلام قبول کرنے کا باعث بن سکتا ہے، تو اس طرح آپ کو بھی ان شاء اللہ اس جتنا ہی اجروثواب حاصل ہوگا.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.